
62

آیات نمبر 130 تا 143 میں سود کی ممانعت اور انفاق فی سبیل اللہ کی تلقین نیز اپنے گناہوں پر فوراً معافی مانگنے کی نصیحت اور جنگ احد میں نقصان اٹھانے پر دلجوئی کی گئی ہے

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَاۡكُلُوا الرِّبٰۤوا اَضۡعَافًا مُّضٰعَفَةً ۪ وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ۚ﴿۱۳۰﴾ اے ایمان والو! کئی کئی گنا بڑھا کر سود نہ کھایا کرو، اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ وَ اتَّقُوا النَّارَ الَّتِیۡۤ اُعِدَّتۡ لِلۡكٰفِرِیۡنَ ۚ﴿۱۳۱﴾ اور اس آگ سے ڈرو جو کافروں کے لئے تیار کی جا چکی ہے وَ اَطِیۡعُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوۡلَ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ۚ﴿۱۳۲﴾ اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے وَ سَارِعُوۡۤا اِلٰی مَغۡفِرَةٍ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَ جَنَّةٍ عَرۡضُهَا السَّمٰوٰتُ وَ الۡاَرۡضُ ۙ اُعِدَّتۡ لِلۡمُتَّقِیۡنَ ۙ﴿۱۳۳﴾ اور اپنے رب کی بخشش اور اس جنت کی طرف بڑھنے میں تیزی دکھاؤ جس کی وسعت زمین اور آسمانوں جیسی ہے، یہ ان پرہیزگاروں کے لئے تیار کی جا چکی ہے الَّذِیۡنَ یُنۡفِقُوۡنَ فِی السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ الۡكٰظِمِیۡنَ الۡغَیۡظَ وَ الۡعَافِیۡنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَ اللّٰهُ یُحِبُّ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ۚ﴿۱۳۴﴾ جو لوگ خوشحالی اور تنگی دونوں حالتوں میں خیرات کرتے ہیں، غصہ ضبط کرنے والے ہیں اور لوگوں سے ان کی غلطیوں پر درگزر کرنے والے ہیں، تو جان لو کہ اللہ ایسے نیک کام کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے وَ الَّذِیۡنَ اِذَا فَعَلُوۡا فَاحِشَةً اَوۡ ظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسۡتَغۡفَرُوۡا لِذُنُوۡبِهِمۡ ۪ وَ مَنۡ یَّغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ اِلَّا اللّٰهُ ۪۟ وَ لَمۡ یُصِرُّوۡا عَلٰی مَا فَعَلُوۡا

وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ﴿۱۳۵﴾ اور یہ ایسے لوگ ہیں کہ جب کوئی صریح گناہ کر بیٹھتے ہیں یا اپنے آپ پر ظلم کر بیٹھتے ہیں تو فوراً اللہ کا ذکر کرتے ہیں اور اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں، بے شک اللہ کے سوا گناہوں کی بخشش کر بھی کون سکتا ہے، اور پھر دیدہ و دانستہ اپنے کئے پر اصرار نہیں کرتے اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ﴿۱۳۶﴾ ان کے رب کے پاس ایسے لوگوں کی جزا یہ ہے کہ وہ انہیں معاف کر دے گا اور جنت کے ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں یہ لوگ ان باغات میں ہمیشہ رہیں گے، کیا ہی اچھا صلہ ہے نیک اعمال کرنے والوں کے لئے قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ﴿۱۳۷﴾ تم سے پہلے بہت سی امّتوں کی مثالیں گزر چکی ہیں، سو تم زمین میں چل پھر کر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا ہے هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَ هُدًى وَّ مَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ﴿۱۳۸﴾ یہ تمام انسانوں کے لئے ایک تنبیہ ہے اور پرہیزگاروں کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ﴿۱۳۹﴾ اور تم ہمت نہ ہارو اور غم نہ کرو آخرکار تم ہی غالب رہو گے اگر تم کامل مومن ہو ان آیات کا پس منظر جنگ احد ہے اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ اگر تمہیں اب کوئی زخم لگا ہے تو یاد رکھو کہ اس سے پہلے تمہاری دشمن قوم کو بھی اسی طرح کا زخم لگ چکا ہے وَ

تِلۡكَ الۡاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيۡنَ النَّاسِ ۚ وَ لِيَعۡلَمَ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ يَتَّخِذَ مِنۡكُمۡ شُهَدَآءَ ؕ اور یہ شکست و کامیابی کے دن ہم لوگوں کے درمیان الٹ پھیر کرتے رہتے ہیں، اور یہ اس لئے ہے کہ اللہ اہلِ ایمان کی الگ پہچان کرا دے اور اس لئے بھی کہ تم میں سے بعض کو شہادت کا مرتبہ عطا کرے وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۴۰﴾ اور اللہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ يَمۡحَقَ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۱۴۱﴾ اور یہ اس لئے بھی ہے کہ اللہ ایمان والوں کو پاک و صاف کر کے مزید نکھار دے اور کافروں کے زور کو مٹا دے اَمۡ حَسِبۡتُمۡ اَنۡ تَدۡخُلُوا الۡجَنَّةَ وَلَمَّا يَعۡلَمِ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ جٰهَدُوۡا مِنۡكُمۡ وَ يَعۡلَمَ الصّٰبِرِيۡنَ ﴿۱۴۲﴾ کیا تم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ تم یونہی محض ایمان کا دعوٰی کر کے جنت میں داخل ہو جاؤ گے؟ حالانکہ ابھی اللہ نے یہ تو دیکھا ہی نہیں کہ تم میں سے کون جہاد میں جانیں لڑانے والے ہیں اور کون اُس کی خاطر صبر و استقامت دکھانے والے ہیں وَ لَقَدۡ كُنۡتُمۡ تَمَنَّوۡنَ الۡمَوۡتَ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تَلۡقَوۡهُ ۖ فَقَدۡ رَاَيۡتُمُوۡهُ وَ اَنۡتُمۡ تَنۡظُرُوۡنَ ﴿۱۴۳﴾ اور تم تو شہادت کی موت کی تمنا کرتے تھے مگر یہ اس وقت کی بات تھی جب موت سامنے نہ آئی تھی، لو اب وہ تمہارے سامنے آ گئی ہے اور تم نے اسے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا ہے رکوع [۱۴]

